

## 112101 - نفلى طور پر ايك صاع سے زياده فطرانہ ادا كرنا

### سوال

كيا ميرے ليے ايك صاع سے زياده فطرانہ دينا جائز ہے، اور يہ زياده صدقہ ہو سكتا ہے ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

جی ہاں اس میں كوئی حرج نہیں، ايك صاع تو واجب فطرانہ ہوگا، اور اس سے زائد نفل، ایسا كرنے والے كو صدقہ كا ثواب حاصل ہو گا.

شيخ الاسلام ابن تيميه رحمه الله سے دريافت كيا گيا كه:

اگر كسى شخص پر فطرانہ ہو اور اسے علم بهی ہو كه ايك صاع ہے ليكن وه ايك صاع سے زائد ادائيجی كریے اور اسے نفل سمجھے تو كيا ایسا كرنا مكروه ہے ؟

شيخ الاسلام رحمه الله كا جواب تھا:

" الحمد لله: جی ہاں اكثر علماء كرام مثلا شافعی اور احمد وغيره كے ہاں بغير كسى كراہت كے ایسا كرنا جائز ہے، بلکہ امام مالك سے اس كی كراہت منقول ہے.

علماء كرام كا اتفاق ہے كه واجب سے كم میں كمی اور نقص جائز نہیں " انتہی

ديكھیں: مجموع فتاوى ابن تيميه ( 70 / 25 ).

والله اعلم .